

منجانب:- محترمہ شگفتہ ملک صاحب، رکن صوبائی اسمبلی، صوبہ خیبر پختونخوا۔

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:- آیا یہ درست ہے کہ حکومت نے لوگوں کو معیاری ادویات کی فراہمی کیلئے ڈرگ رولز 2017 میں ترمیم کی ہے؟	ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ خیبر پختونخوا نے 1982 ڈرگ رولز میں معیاری ادویات کی دستیابی اور فراہمی کو یقینی بنائے اور صحت عامہ کی بہتری کیلئے یہ تبدیلی کی ہے ان تبدیلیوں سے نہ صرف مطلوبہ معیار کی ادویات کی فراہمی یقینی ہو جائے گی بلکہ مارکیٹ سے جعلی، غیر رجسٹرڈ اور غیر معیاری ادویات کی ترسیل، خرید و فروخت کو موثر انداز سے کنٹرول کیا جاسکے گا۔
(ب)	اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو ان ڈرگ رولز پر عمل درآمد کیوں نہیں ہو رہا صوبے میں ڈرگ انسپکٹرز کی کل تعداد کتنی ہے اور ان کو کیا مراعات یا سہولیات حاصل ہیں نیز آیا یہ تعداد صوبے کیلئے کافی ہے تفصیل فراہم کی جائے۔	ڈرگ رولز صوبائی دائرہ اختیار میں آتا ہے اور ان پر من و عن عمل ہو رہا ہے۔ پچھلے تین سالوں کے دوران مختلف نوعیت کے 6 ہزار سے زائد کیسز رجسٹرڈ ہوئے ہیں جو ضروری کارروائی کے بعد ڈرگ کورٹ ریفرز ہو گئے ہیں۔ تمام ڈرگ لائسنسز کو آن لائن کیا جا رہا ہے تاکہ جعلی لائسنس کا تدارک کیا جاسکے۔ اور اس وقت صوبے میں ڈرگ انسپکٹرز کی تعداد 43 ہیں اور 10 انسپکٹرز کی تقرری پبلک سروس کمیشن سے ہونے ہے۔ تاہم صوبے کی مالی رکاوٹ کی وجہ سے ڈرگ انسپکٹرز کو مطلوبہ سہولیات میسر نہیں ہے۔ جس کی ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جا رہا ہے اس ضمن میں ڈائریکٹریٹ آف ڈرگ کنٹرول انڈیا فارمیسی سروسز کو صورت میں ایک منسلک ادارہ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کے ذریعے نہ صرف انکی کارکردگی کو بہتر کیا جاسکے گا بلکہ انکے فرائض کو بہتر طریقے سے سرانجام دینے میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جاسکے گا۔